Q. 7. Translate the following Urdu paragraph into English by keeping in view figurative/idiomatic expression.

(10)

عام لوگوں کا خیال ہے کہ ملک کے قانون اور فرد کی از ادی ایک دوسرے کی ضد ہوتے ہیں۔ بظاہر یہ بات غلط معلوم نہیں ہوتی۔ ہر قانون شہریوں پر کونی نہ کونی پابندی عائد کرتا ہے۔ اگر ملک میں قو انین کی تعداد زیادہ ہو تو مجموعی پابندیاں بھی زیادہ ہوتی ہیں۔ زیادہ پابندیوں سے فرد کی از ادی اِن کے بوجھ تلے دب کر رہ جاتی ہے۔ اِس کے بر عکس قو انین کی تعداد کم ہو تو شہریوں کی از ادی کا دائرہ وسیع ہوتا ہے۔

Do you want the Solved CSS Past Papers Booklet? With both Objective (MCQ's) and Subjective answered from the year 2016 to the last one?

Translation (2016)

(10, marks

it is the perception of the common people

Common people think that laws of a country, and freedom of a man are opposite to each other. Apparently, this thought is not wrong. Every taw Emposes restrictions on this citizens. If number of laws are more in a country, more will be the restrictions. Freedom of people is burnedened by more restrictions.

On the other hand, if laws are less in number of the other hand, if laws are freedom of citizens will become boundless.

Q./ Iranslate the following into English by keeping in view figurative / idiomatic expression.

اپنے پوشیدہ عیبوں کو معلوم کرنے کے لیے یہ دیکھنا ضروری یے کہ ہمارے دشمن ہم کو کیا کہتے ہیں۔ ہمارے دوست اکثر ہمارے دل کے موافق ہماری تعریف کرتے ہیں۔ اول ہمارے عیب ان کو عیب ہی نہیں لگتے یا پھر ہماری خاطر کو ایسا عزیز رکھتے ہیں کہ اس کو رنجیدہ نہ کرنے کے خیال سے اِن کو چھپاتے ہیں۔ یا پھر ان سے چشم پوشی کرتے ہیں۔ برخلاف اس کے ہمارا دشمن ہم کو خوب ٹٹولتا ہے اور کونے کونے سے ڈھونڈ کر ہمارے عیب نکالتا ہے۔ گو دشمنی سے چھوٹی بات کو بڑا بنا دیتا ہے۔ دوست ہمیشہ اپنے دوست کی نیکیوں کو بڑھاتا ہے اور دشمن عیبوں کو۔ اس لیے ہمیں اپنے دشمن کا زیادہ احسان مند ہونا چاہیئے کہ وہ ہمیں ہمارے عیبوں سے مطلع کرتا ہے۔ اس تناظر میں دیکھا جائے تو دشمن دوست سے بہتر ثابت ہوتا ہے۔

To know our hidden imperfections, it is necessary to understand that what ou enemies say about us: usually phraise in favous of us. Either our imperfections do not seem to be Emperfections for them or do not want us grief or overlook them. Contrary to this, our enemy sexuches our faults and months pointed make mountain out of molepine to enemity, they brouke lottle things big. A fliend always enhances his friend's Virtues while satisfactory his faults. Therefore, we should be thankful to our enemy that enforms us about our facilits. on the basis of this, a enemy proves to be better than a friend.

Q. 7. Translate the following Urdu paragraph into English by keeping in view figurative/idiomatic expressions.
(10)

لاہور شہر سیاست می نیس قامنت کا بھی آدیم مرکز ہے۔ مظوں کی قامنت نے مودی کا زمانداس شہر میں دیکھا۔ سکھ قامنت کا بھی ہم کر تھا۔ مظوں کی قامنت کے موری کا زمانداس شہر میں دیکھا۔ سکھ شاہدی کی مرکز تھا۔ تصوف کی مشہور کتاب کشف المجرب کے مصنف معزت علی جوری المشور معزت و ماہم کی الم میں کا جوری المشور معزت میں میں ہی کا جوری کی المیور کا لیٹن اور سے ہمدوستان میں دائے ہوتا تھا۔ تیام پاکستان کے بعد بھی اس شہر کی اہمیت کے دور میں میں الاہور کا لیٹن اور سے ہمدوستان میں دائے ہوتا تھا۔ تیام پاکستان کے بعد بھی اس شہر کی اہمیت کے دہر میں دائے ہوتا ہوگا کی المیت کے دہر میں اللہ میں الدی کے بعد بھی اس شہر کی المیت

Lahore city is an ancient bub of not only politics but also culture. Mughal cuteture reached climax in this city. The I same city was also the center of sikh culture. The very city witnessed the. educational and liferary traditions here as well. Mistristics also centeres here. The author of a famous book on Mysticism " Kaship-ul- Mahjoob", satisfactory Hazrat Ali Hay vair alis Hazrat matter Cruni Bux is also enshrined in this city. Even in the Brifish era, Lahore had been the trend setter for the entire Hindussmton. The significance of this city ded not decline event after the creation of Pakistan.